ادب کسی بھی معاشرے کا نبض ہوتا ہے جو اُس کی اخلاقی اور روحانی حالت
کی عکاسی کرتا ہے۔ جب کسی قوم کا ادب زوال پذیر ہونے لگے تو سمجھ لینا
چاہیئے کہ وہ قوم اپنے انجام سے دوچار ہونے والی ہے۔ افسوس کہ آج کا
ادب بازاری بن گیا ہے اور اُسے مافیہ نے اپنے چنگل میں لے لیا ہے۔ جو
لکھاری پیسے کی خاطر اپنا قلم بیچ دیتا ہے وہ دراصل اپنے ضمیر کو بھی فروخت
کر دیتا ہے۔ حقیقی ادیب وہ ہے جو حق کی آواز بلند کرے اور باطل کے خلاف
قلم اُٹھائے، چاہے کتنی ہی قربانیاں کیوں نہ دینی پڑیں۔ لیکن آج کے
دور میں ایسے قلمکار نایاب ہیں۔ اکثر ادیب اقتدار کی چوکھٹ پر سر
جھکاتے نظر آتے ہیں اور اپنی تحریروں سے طاقتور طبقات کو خوش کرنے
کی سعیِ لاحاصل میں مصروف ہیں۔ یہ ادب کے ساتھ خیانت اور قوم
کے ساتھ غداری ہے۔

Translation

Literature is the pulse of a society, which portrays the moral and spiritual condition of that society. When literature of a nation starts degrading, one should infer that the nation is about to meet its fate. Unfortunately, the literature, today, has become market-centered and has been taken over by the publishing mafia. The writer who sells his penning for the sake of money, actually sells his conscience. The real literary person is the one who amplifies the voice of truth and picks his pen against falsehood, no matter, how many sacrifices he has to make. But, in today's time, such courageous writers have gone extinct; Many literary persons are seen bowing down at the doorstep of power and look busy in unproductive pleasing of the powerful class through their writings. This is dishonesty with literature and disloyalty with the nation.